سلین بائے دی سپرِٹ

کا بائیبلی تجزیہ

تحریر و تالیف پاسٹر آفتاب انور

مصنف کی اجازت سے

"مشیاخ تھیولاجیکل ویو" نے شائع کیا

سلین بائے دِی سپرٹ کا جملہ:

سلین بائے دی سپرٹ Slain by the Spirit کے جُملے میں "سلین" انگریزی میں فعل "ٹُوسلیے to slay" کی تیسری فارم ہے۔ اِسکے معنی ہیں "مار ڈالنا، قتل کرنا اور ذبح کرنا۔" بائیبل مقدس میں روح القدُس کے تعلق سے یہ لفظ ہر گز استعمال نہیں ہوا۔ بلکہ اِسکے بر عکس یہ کہا گیا ہے کہ "روح زندہ کرتی ہے"۔ 2 کرنتھیوں 3:6۔ روح القدس بائیبل مقدس کے مطابق نہ ہمیں قتل کرتی ہے، نہ مار ڈالتی ہے اور نہ ہی ہمیں ذبح کرتی ہے بلکہ ہمیں زندہ کرتی ہے۔

"دی سپرٹ" کے معنی ہیں "الروح"۔ یہ لقب ہے اور کسی بھی روح کو دیا جا سکتا ہے، روح القدس کو بھی الروح کہا جا سکتا ہے، شیطان کو بھی کیونکہ وہ بھی روح ہے، اور پاک فرشتوں میں سے کسی بھی فرشتہ کو، یا ناپاک فرشتوں میں سے بھی کسی کو یعنی بدروح کو بھی۔ متی 36:12 الروح کہنا اسیطرح ہے جیسے کسی کو "خُدا" کہنا۔ "خُدا" شیطان 2۔ کرنتھیوں 3:3 اِس جہان کا خُدا اور اِنسان زبور 3:22؛ یوحنا 63:13 سب کو کہا جا سکتا ہے کیونکہ یہ بھی لقب ہے۔ اِس لئے اصل نام اِستعمال کرنا ضروری ہیں۔ سلین بائے دی سپرٹ غیر بائیبلی جملہ اور اِصطلاح ہے۔

سلین بائے دی سپرٹ کی بائبل مقدس سے مثال:

سلین بائے دی سپرٹ کی بائیبل مقدس میں کوئی مثال موجود نہیں ہے! یشوعا ہامشیاخ (یسوع المسیح) پر روح القدُس نازِل ہوا اور وہ نہیں گرے۔ 123 کی جماعت جِس میں رسول اور مقدسہ مریم، بھی شامل تھیں اُن پر روح القدس نازِل ہوا اور وہ نہیں گرے۔ بائیبل مقدس میں جب بھی روح القدُس نازِل ہوا تو کوئی عورت کبھی نہیں گری۔ جب کبھی ایماندار لوگ روح القدُس کی وجہ سے گرے تو سجدہ میں گرے اور یا اپنا کام جو وہ کر رہے تھے جاری نہ رکھ سکے۔ جب بھی بائیبل مقدس میں کوئی ایماندار روح القُدس کی وجہ سے گرا یا اپنا کام جاری نہ رکھ سکا تو یہ کسی کے ہاتھ رکھنے یا دُعا کرنے کہ وجہ سے نہ ہوا۔ نہ ہی وہ پیچھے کی جانب گرے اور نہ ہی اُنکے پیچھے یا ساتھ کوئی کھڑا تھا کہ جب وہ گریں تو اُنہیں کوئی دوسرا شخص/اشخاص پکڑیں، اور نہ ہی وہ کسی دوسرے پر گرے۔

جب روح القُدس کا بادِل ہیکل میں ظاہر ہوا تو کاہن اپنا کام جاری نہ رکھ سکے"

اور ایسا ہوا کے جب کاہن پاک مکان میں سے نکلے کیونکہ سب کاہن جو حاضر تھے اپنے آپ کو پاک کر کے آئے تھے اور باری باری خدمت نہیں کرتے تھے۔ اور لاوی جو گاتے تھے وہ سب کے سب جیسے آسف اور ہیمان اور یدُوتون اور اُن کے بیٹے اور اُن کے بھائی کتانی کپڑے سے مُلبس ہو کر جھانجھ ستار اور بربط لیئے ہوئے مذبح کے مشرقی کنارے پر کھڑے تھے اور اُن کے ساتھ ایک سَو بیس کاہن تھے جو نرسنگے پھونک رہے تھے۔ تو ایسا ہوا کہ جب نرسنگے پھونکنے والے اور گانے والے مل گئے تا کہ خُداوند کی حمد اور شُکر گزاری میں اُن سب کی ایک آواز سُنائی دے جب نرسنگوں جھانجھوں اور موسیقی کے سب سازوں کے ساتھ اُنہوں نے اپنی آواز بُلند کر کے خُداوند کی ستائش کی کہ "وہ بھلا ہے کیونکہ اُس کی رحمت ابدی ہے" تو وہ گھر جو خُداوند کا مسکن ہے ابر سے بھر گیا۔ یہاں تک کہ کاہن ابر کے سبب سے خدمت کے لئے کھڑے نہ رہ سکے اس لیئے کہ خُدا کا گھر خُداوند کے جلال سے معمور ہو گیا تھا"۔ 2۔ تواریخ 11:113-

کسی شخص کے ہاتھ رکھنے یا دُعا کرنے سے یہ کام نہ ہوا بلکہ از خود یہواہ کی جانب سے ایسا ہوا۔ کاہن گرے نہیں بلکہ خدمت کے لئے کھڑے نہ رہسکے، اور کوئی شخص نہیں گرا۔

اگر گریں تو خُدا کے لوگ سجدہ میں گِرتے ہیں:

"وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک نُورانی بادل نے اُن پر سایہ کر لیا اور اُس بادل میں سے آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جِس سے میں خُوش ہُوں اِس کی سُنو۔ شاگرد یہ سُن کر مُنہ کے بل گرے اور بہت سے ڈر گئے۔ یسُوع نے پاس آ کر اُنہیں چھُوا اور کہا اُٹھو۔ ڈر و مت" متی 15:1-5

یہاں بھی کسی شخص کی دُعا یا ہاتھ رکھنے سے ایسا نہیں ہوا۔

خُدا کے دُشمن ہی پیچھے ہٹ کر گرتے ہیں: "پَس یہوداہ سپاہیوں کی پلٹن اور سَردار کاہِنوں اور فریسیوں سے پیادے لے کر مشعلوں اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھ وہاں آیا۔ یِسُوع اُن سب باتوں کو جو اُس کے ساتھ ہونے والی تھِیں جان کر باہِر نِکلا اور اُن سے کہنے لگا کہ کِسے ڈھونڈتے ہو؟ اُنہوں نے اُسے جواب دِیا یِسُوع ناصری۔ یِسُوع نے اُن سے کہا میں ہی ہُوں اور اُس کا پکڑوانے والا یہوداہ بھی اُن کے ساتھ کھڑا تھا۔ اُس کے یہ کہتے ہی کہ میں ہی ہُوں وہ پیچھے ہٹ کر زمین پر گر پڑے۔ یوحنا 12:1-5

بحر حال یہاں بھی نہ کوئی دُعا کر رہا تھا اور نہ کسی نے ہاتھ رکھا۔—

ساؤل زمین پر گرتا ہے:

"جب وہ سفر کرتے کرتے دمشق کے نزدِیک پہنچا تو اَیسا ہُوا کہ یکا یک آسمان سے ایک نُور اُس کے گرد آ چمکا۔ اور وہ زمین پر گر پڑا اور یہ آواز سُنی کہ اَے ساؤل اَے ساؤل۔ تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟ اُس نے پُوچھا اَے خُداوند۔ تُو کَون ہے؟ اُس نے کہا میں یِسُوع ہُوں جِسے تُو ستاتا ہے۔ اعمال 6:33

ساؤل جو یسوُع کو ستاتا تھا زمین پر گرا۔ یہاں بھی نہ کوئی دُعا کر رہا تھا اور نہ ہی کسی نے ہاتھ رکھے جبکہ اُسکے ساتھ جو اشخاص تھے وہ کھڑے رہے۔

دانی ایل نبی مُنہ کے بل بھاری نیند میں پڑ گیا:

"میں دانی ایل ان دُونوں میں تین ہفتوں تک ماتم کرتا رہا۔ نہ میں نے لذیذ کھانا کھایا نہ گوشت اور مے نے میرے مُنہ میں دخل پایا اور نہ میں نے تیل ملا جب تک کہ پُورے تین ہفتے گُزر نہ گئے۔ اور پہلے مہینے کی چوبیسویں تاریخ کو جب میں بڑے دریا یعنی دریای دجلہ کے کنارے پر تھا۔ میں نے آنکھ اُٹھا کر نظر کی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک شخص کتانی پیراہن پہنے اور اوفاز کے خالص سونے کا پٹکا کمر پر باندھے کھڑا ہے۔ اس کا بدن زبرجد کی مانند اور اُس کا چہرہ بجلی سا تھا اور اُس کی آنکھیں آتشی چراغوں کی مانند تھیں۔ اُس کے بازو اور پاؤں رنگت میں چمکتے ہُوئے پیتل سے تھے اور اُس کی آواز انبوہ کے شور کی مانند تھی۔ میں دانی ایل ہی نے یہ رویا دیکھی کیونکہ میرے ساتھیوں نے رویا نہ دیکھی لیکن اُن پر بڑی کپکپی طاری ہُوئی اور وہ اپنے آپ کو چُھپانے کو بھاگ گئے۔ سو میں اکیلا رہ گیا اور یہ بڑی رویا دیکھی اور مُجھ میں تاب نہ رہی کیونکہ میری تازگی پژمردگی سے بدل گئی اور میری طاقت جاتی رہی۔ پر میں نے اُس کی آواز اور باتیں سُنیں اور میں اُس کی آواز اور باتیں سُنتے وقت مُنہ کے بل بھاری نیند میں پڑ گیا اور میرا مُنہ زمین کی طرف تھا۔ اور دیکھ ایک ہاتھ نے مجھے چُھوا اور مجھے گھٹنوں اور ہتھیلیوں پر بٹھایا۔ اور اُس نے مجھ سے کہا اَے دانی ایل عزیز مرد جو باتیں میں تجھ سے کہتا ہُوں سمجھ لے اور سیدھا کھڑا ہو جا کیونکہ اب میں تیرے پاس بھیجا گیا ہُوں اور جب اُس نے مجھ سے یہ بات کہی تو میں کانپتا ہُوا کھڑا ہو گیا" دانی ایل 6:13:11

دانی ایل خود دُعا کر رہا تھا، اُسکے لئے ۔ کوئی دُعا نہیں کر رہا تھا اور نہ ہی کسی نے اُس پر ہاتھ رکھا۔ دانی ایل مُنہ کے بل تھا۔

یوحنا رسول یشوعا ہامشیاخ کے پاؤں میں گر پڑا:

"جب میں نے اُسے دیکھا تو اُس کے پاؤں میں مردہ سا گر پڑا اور اُس نے یہ کہہ کر مُجھ پر اپنا دہنا ہاتھ رکھا کہ خَوف نہ کر۔ میں اوّل اور آخر۔ اور زندہ ہُوں۔ میں مر گیا تھا اور دیکھ! ابدُالآباد زندہ رہُوں گا اور موت اور عالمِ ارواح کی کُنجیاں میرے پاس ہیں" مکاشفہ 12:15-1

انگریزی کے ترجمہ میں لکھا ہے کہ یوحنا رسول مُنہ کے بل گر پڑا۔ بحر حال یہاں بھی کوئی یوحنا رسول کے لئے دُعا نہیں کر رہا اور نہ ہی کسی نے اُسکے سر پر ہاتھ رکھا ہے کہ وہ گرے۔

- **یہوآوہ ترتیب کا خُدا ہے:**

"کیُونکہ خُدا ابتری کا نہیں بلکہ امن کا بانی ہے۔ جیسا مقدّسوں کی سب کلیسیاؤں میں ہے" 1 کرنتھیوں 66:13

سلین بائے دی سِپرٹ کے اجتماعات میں ابتری عام ہوتی ہے اور بیہودگی بھی۔ کیونکہ ہر شخص اپنے پیچھے کھڑے کسی بھی شخص پر گر جاتا ہے۔ اِس بات کی کوئی تمیز نہیں رہتی کہ جو گر رہا ہو وہ کس پر گر رہا ہے۔ عورتیں مردوں پر اور مرد عورتوں پر گر جاتے ہیں۔ جو عورتیں گرتی ہیں اُنہیں اپنی حیاء کا خیال نہیں رہتا۔ سلینڈ بائے دی سِپرٹ جو آوازیں نِکالتے ہیں وہ بدروحوں کی سی ہوتی ہیں، ہنسی، مزاحقہ خیز اور کئی تو باقائدہ بھونک رہے یعنی کتے کی آواز نِکار رہے ہوتے ہیں۔ مرد و عورت ایک دوسرے سے ضرورت سے زیادہ گُھل مل جاتے ہیں جسکے نتائج اچھے نہیں ہوتے۔ سلین بائے دی سِپرٹ میں سنجیدگی جو خُدا کے حضوری میں ہونے کی بُنیادی ضرورت ہے قائم نہیں رہتی۔

کیونکہ لکھا ہے کہ:

"جب تو خُدا کے گھر کو جاتا ہے تو سنجیدگی سے قدم رکھ کیونکہ شنوا ہونے کے لے جانا احمقوں کے سے ذبیحے گزراننے سے بہتر ہے اس لے کہ وہ نہیں سمجھتے کہ بدی کرتے ہیں" واعظ 1:1

- بیہودگی یعنی عدم پاکیزگی:

سلین بائے دی سپرٹ کا اجتماعات میں چونکہ تعلیم و تربیت کا کوئی معیار نہیں ہوتا، اور زیادہ زور شفاء اور سلین ہونے پر ہوتا ہے، اِس لئے توبہ اور یَشُوعؔ ہامشی اَخ کی راستبازی میں زندگی گزارنے پر بھی زور نہیں ہوتا، اِس لئے اِنکا طرزِ زندگی بائبل مقدس کے مطابق پاک رہنے والا بھی نہیں ہوتا۔ محض گِرنا ہوتا ہے اِس لئے کوئی بھی بیہودہ شخص چاہے وہ گھر سے نہا کر بھی نا آیا ہو آسانی سے اِنکا حِصہ بن جاتا ہے۔ ایسے لوگ جِنکی بائبل مقدس کے بارے میں کوئی معیاری تعلیم و تربیت اور پاکیزہ چال چلن کی کوئی تعلیم نہیں ہوتی وہ جب سلین ہو جاتے ہیں تو وہ پھر سیکھنے کے قابِل بھی نہیں رہتے کیونکہ وہ مغرور ہو جاتے ہیں اور پاکیزہ چال چلن کے قائل بھی نہیں رہتے کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ اُن پر تو اِسی حالت میں روح القُدس نازل ہو جاتا ہے تو پھر، بائبل کی معیاری تعلیم و تربیت اور پاکیزہ چال چلن کی کیا ضرورت ہے۔ چُناچہ وہ اپنی ساری زندگی کے لئے بیہودہ رہنے کے بڑے خطرے میں رہتے ہیں۔ یہواہ ہمارے خُدا نے ہمیں پاکیزہ زِندگی کے لئے بُلایا ہے:

"اِس لئے کہ خُدا نے ہم کو ناپاکی کے لئے نہیں بلکہ پاکیزگی کے لئے بُلایا" 1 تھسلنیکیوں 5:3

- سلین بائے دی سپرٹ کے اثرات:

اُن لوگوں کو جو سلین ہو جاتے ہیں جب پُوچھا جائے کہ سلین ہونے کے بعد آپ کیا فرق محسوس کرتے ہیں تو اکثر جواب نفی میں آتا ہے کہ کوئی فرق نہیں۔ سلین ہونے والوں کی زِندگیوں کے کردار کا مشاہدہ کیا جائے تو اُنکا کردار بالکل نہیں بدلتا۔ نہ ہی اُنکی ذہنی اُڑان میں کوئی فرق پڑتا ہے، نہ ہی وہ پہلے سے زیادہ مضبوط شخص بنے ہوتے ہیں اور نہ ہی وہ اپنی باطنی اِنسانیت میں مضبوط ہو گئے ہوتے ہیں۔ نہ ہی خُدا کے کلام کے بارے میں اُنکی سمجھ بڑھ جاتی ہے اور نہ ہی بائبل مقدس کے مطابق اُنکی زِندگی یا چال چلن بدلتا ہے۔ اِس لئے یہ واضح ہے کہ سلین بائے دی سپرٹ روح القُدس کا کام نہیں ہے۔

- تعلیم و کام بُنیادی ہیں یا مَسح:

بائبل مقدس کی ترتیب کے مطابق تعلیم و کام بُنیادی ہیں اور اسکے بعد "مَسح"۔ جبکہ سلین بائے دی سپرٹ کے اجتماعات میں ہم دیکھتے ہیں کہ صرف "مَسح" پر زور ہوتا ہے اور بائبل مُقدس کی تعلیم و تربیت اور مسیحی زندگی کے کاموں کا کوئی ذِکر نہیں ہوتا۔ بائبل کی تعلیم و تربیت کے بغیر جو مَسح آتا ہے اور یہ مَسح آجانے کے بعد بھی جو شخص بائبلی تعلیم و تربیت کا پابند ہونے پر زور نہیں دیتا تو یہ بات اِسکا واضح ثبوت ہے کہ یہ "مَسح" روح القدس کی جانب سے نہیں ہے۔ کیونکہ روح القدس ہماری تمام سچائی میں راہنُمائی کرتا ہے (یوحنا 16:13) اور روح القُدس چونکہ شرع کا مخالف اور اُسے توڑنے والا نہیں ہے اِس لئے ہمیں خُدا کے احکام کا پابند بناتا ہے۔ (یوحنا 11:13)

لیکن اِیسی کوئی بات سلین بائے دی سپرٹ کے ماننے والوں کی زندگیوں میں یا اُنکے اِجتماعات میں دیکھنے کو نہیں مِلتی۔ بائبل مقدس ہمیں نہیں بتاتی کہ کوئی شخص اپنے مَسح سے پہچانا جاتا ہے۔ اِس لئے کسی کا مَسح اِس بات کا ثبوت نہیں ہو سکتا کہ یہ یَشُوعؔ ہامشی اَخ میں زِندگی گزار رہا ہے۔ یشوعا ہامشیاخ (یسوع المسیح) نے کسی شخص کی پہچان اُسکے کام بتائی ہے نہ کہ اُسکا مَسح (لُوقا 3:33)۔ یہ بات واضح ہے کہ اگر ایک شخص کی تعلیم و تربیت اگر بائبل کے مطابق ہو گیا اور اُسکے کام دُرست ہونگے تو اُسکا مَسح بھی بائبل کے مطابق اور دُرست ہو گا۔ لیکن اگر کوئی شخص بائبل مقدس کی تعلیم و تربیت سے بے بہرا ہو تو محض اُسکے مَسح کو دُرست کہنا یشوعا ہامشیاخ (یسوع المسیح) کی نفی ہو گی یعنی درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ مَسح تو کسی روح کی طرف سے بھی آسکتا ہے، ضروری نہیں کہ وہ روح القُدس کا ہی مَسح ہو۔ مَسح تعلیم و تربیت کے مطابِق آتا ہے اور کسی شخص کی تعلیم و تربیت ہی دُرست نہیں تو محض اُسکے مَسح کو دلیل نہیں بنایا جاسکتا۔ درخت اپنے مَسح سے نہیں، درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ اگر کسی شخص پر روح القدس کا "مَسح" بغیر بائبلی تعلیم و تربیت کے آبھی جائے تو لازمی طور پر وہ مَسح بائبل ہی کی تعلیم کو قائم کریگا اور بائبل کی تعلیم کی نفی میں نہیں ہو گا (یوحنا 1:15)

- کیا مَسح میں نجات ہے:

اگر کسی پر مَسح اُسکے توبہ کئے بغیر یسوع المسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کئے بغیر اور اپنی زِندگی یسوع المسیح کو سونپے بغیر اور یسوع المسیح میں اپنی زِندگی گزارنے کے اِرادہ اور عزم کے بغیر آتا ہے تو ایسا مَسح کسی کو نجات نہیں دیتا۔ یہاں تک کہ اگر کوئی شخص بڑی تالیاں بجاتا، بڑے جوش سے ستائش کرتا اور ناچتا ہے، اور غیر زبانیں بولتا ہے تو اِس میں بھی نجات نہیں ہے۔ اگر کسی شخص کو شفا ہو جاتی ہے یا اُس میں سے بدروح نِکال جاتی ہے تو اِس میں بھی ابدی نجات نہیں ہے، کیونکہ یہ سب کچھ غیر قوموں کے ساتھ بھی یسوع المسیح نے نام میں ہو جاتا ہے۔ کیونکہ نجات توبہ کرنے اور نئے سرے سے پیدا ہونے میں ہے اور یسوع المسیح کی پاکیزگی میں قائم رہنے سے ہے (یوحنا 6:61)

جو کوئی یہ کہتا ہے کہ میں اُس میں قائم- ہُوں تو چاہئے کہ یہ بھی اُسی طرح چلے جِس طرح وہ چلتا تھا (1 یوحنا 3:2)

سب کے ساتھ میل مِلاپ رکھنے اور اُس پاکیزگی کے طالِب رہو جِس کے بغَیر کوئی خُداوند کو نہ دیکھے گا (عبرانیوں 13:12)

سلین بائے دی سپرٹ، کنڈلینی کی روح ہے:

جو کام سلین بائے دی سپرٹ کے مظہر کے ذریعہ اِنکے اِجتماعات میں ہو رہا ہوتا ہے وہ مُنفرد بھی نہیں ہے، یعنی کوئی ایسا کام یا مظہر نہیں ہے جو غیر اقوام میں نہ ہو رہا ہو اور صِرف اِنکے اِجتماعات میں ہو رہا ہو۔ یہ تمام کام اور مظاہر یوگا کو ماننے والوں کے ایک خاص فرقہ اور بُت پرستوں کے ہاں بھی بالکل اسی طرح ہو رہے ہوتے ہیں جیسے سلین بائے دی سپرٹ کے اجتماعات میں ہوتے ہیں۔ اَب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر یہ کام اور مظاہر روح القُدس سے ہو رہے ہیں تو یوگا کرنے والوں اور بُت پرستوں کے اِجتماعات میں یہ کیسے ہو رہے ہیں؟ تمام مظاہر، حقائق اور بائبل مقدس کی روشنی میں یہ بات واضح ہے یہ روح القُدس کے کام اور مظاہر نہیں ہیں، بلکہ یوگا اور بُت پرستوں کی "الروح" یعنی بُت پرستی کی بدروح کے کام اور مظاہر ہیں جو اپنے آپکو نام نہاد مسیحیوں کے درمیان "روح القُدس" کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کرتی ہے اور نام نہاد مسیحیوں کو برباد کر رہی ہے۔ خُدا کا کلام فرماتا ہے:

"اور کچھ عجب نہیں کیونکہ شَیطان بھی اپنے آپ کو نُورانی فرِشتہ کا ہمشکل بنالیتا ہے۔ پَس اگر اُس کے خادِم بھی راستبازی کے خادِموں کے ہمشکل بن جائیں تو کچھ بڑی بات نہیں لیکن اُن کا انجام اُن کے کاموں کے موافِق ہوگا" (2 کرنتھیوں 3:11)